ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

آئی جی سندھ نے شہری کو جرأت اور بہادری کا مظاہرہ کرنے پر پچاس ہزار روپے نقد انعام دیا۔

کراچی 03 اگست 2016:۔

سینٹرل پولیس آفس کراچی میں آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے شہری یاسر جمیل کو ڈاکوؤں کے خلاف انتہائی بہادری اور جرأت کا مظاہرہ کرنے پر سندھ پولیس کی جانب سے پچاس ہزار روپے نقد انعام اور تعریفی سند دی۔ اس موقع پر ڈی آئی جی ویسٹ اور اے آئی جی آپریشنز سمیت پولیس کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

تفصیلات کے مطابق تھانہ رضویہ کی حدود میں یاسر جمیل نے ڈکیتی کی واردات کی مزاحمت کرتے ہوئے اپنے لائسنس یافتہ پستول سے ڈاکوؤں پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں دونوں ڈاکو شدید زخمی ہوئے اور بعد ازاں ہلاک ہو گئے۔ یہ واقعہ گذشتہ دنوں تھانہ رضویہ کی حدود اردو بازار ناظم آباد نمبر 01 میں پیش آیا تھا۔ رضویہ پولیس نے ڈاکوؤں کے قبضہ سے دو موبائل فون، تین ہزار روپے نقد اور ایک پستول بمعہ تین راؤنڈز برآمد کیے۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے میڈیا سے بات چیت کے دوران شہری کے جرأت مندانہ اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ جرائم کے خلاف یقینی کامیابیوں کے لیئے شہریوں کو پولیس کے ساتھ ہر ممکن تعاون کو نا صرف یقینی بنانا ہوگا بلکہ اپنے انفرادی اور اجتماعی کردار کی بدولت ایک پرامن اور مثالی معاشرے کے قیام کے لیے بھی تمام تر کاوشیں کرنا ہوں گی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

سندھ پولیس انفارمیشن ٹیکنالوجی کو پنجاب پولیس آئی ٹی کی طرز پر ڈھالنے کے لیئے آئی جی سندھ نے جامع سفارشات/تجاویز طلب کرلی۔

کراچی یکم اگست 2016۔

سینٹرل پولیس آفس کراچی میں آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ کی ذیر صدارت اجلاس میں انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ پنجاب پولیس کے دورکنی وفد نے شرکت کی اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی ڈاکٹر ثنا اللہ عباسی، ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر کے علاوہ ایڈیشنل آئی جی ٹریفک سندھ، ڈی آئی جی آئی ٹی سندھ نعیم اکرم بروکا، زونل ڈی آئی جیز، ایس آر پی، آر آر ایف، ایڈمن ،ٹریفک، ٹی اینڈ ٹی، ہیڈ کوارٹرز کے ڈی آئی جیز اور آئی ٹی سندھ کے فوکل پرسن و ڈی آئی جی سی آئی اے سلطان علی خواجہ سمیت اسپیشل برانچ سکیورٹی، انویسٹی گیشن، سٹی کے ایس ایس پیز و دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی۔

وفد نے اجلاس کو پنجاب کے تھانہ جات میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال اور اس کے تحت پولیس کے مجموعی امور میں آنیوالی بہتری کے حوالے سے تمام تر تفصیلات کے بارے میں بتایا۔ وفد نے بتایا کہ پنجاب پولیس کا سروس ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہے اور اس حوالے سے ایک مرکزی ڈیٹا بیس میں پولیس افسران اور جوانوں کا ریکارڈ محفوظ کرنے کا عمل جاری ہے جس میں تقرری، تبادلے، رخصت، ترقی، ریوارڈ، کے علاوہ میجر اور مائنر پنشمنٹ تک کی تفصیلات کو اپ ٹو ڈیٹ کیا جارہا ہے۔ وفد نے مذید بتایا کہ پنجاب پولیس نے کریمنل ریکارڈ پر مشتمل مرکزی ڈیٹا بھی ترتیب دے رکھا ہے جس کے تحت ملزمان کے شناختی کارڈ نمبرز، فنگر پرنٹس، تصاویر و دیگر ضروری تفصیلات کو محفوظ کیا جارہا ہے۔ وفد نے مذید بتایا کہ لاہور تھانہ جات کو بائیو میٹرک تصدیق کی جدید مشینیں دستیاب ہیں جن سے کسی بھی گرفتار ملزم کے تمام ریکارڈ بشمول ایف آئی آر، جرم دفعہ، سزا، رہائی وغیرہ کی تفصیلات معلوم کی جارہی ہیں۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے وفد کی آمد اور آئی ٹی کے حوالے سے معلومات کی شیئرنگ اور اس عمل کو جاری رکھنے کے لیئے آئی جی پنجاب کا شکریہ ادا کیا۔

آئی جی سندھ نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تحت پنجاب پولیس کارکردگی کو سراہتے ہوئے اجلاس میں شریک سندھ پولیس کے افسران کو ہدایات دیں کہ سندھ پولیس آئی ٹی کو پنجاب پولیس کی طرز پر ڈھالنے کے لیئے جامع سفارشات و تجاویز باہمی مشاورت سے تیار کرکے برائے ملاحظہ و ضروری اقدامات فوری ارسال کی جائیں۔